

سوال

دور 2009

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اولیاء اللہ اور بزرگانہ دین کی قبروں کی زیارت کی غرض سے دور دراز کا سفر کر کے جانا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ اور کس نیت سے زیارت قبور کرنی چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلوة والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

قبروں کی زیارت کی وجہ سے تو خود الفاظ نبویہ ﷺ ہیں موجود ہے بائیں الہی یعنی وہ دنیا سے بے رغبتی کرتی ہیں۔ پس اس نیت سے نہ تو دور دراز سفر کی حاجت ہے۔ جہاں کوئی گری گرائی قبر ہو وہ اس مطلب کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر سفر کر کے جانا میرے ناقص علم میں ثابت نہیں

حذانا عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 387

محدث فتویٰ